مولانا محمد یوسف لدھیانوی۔ملتان

خلیفہ ربوہ کی پیشنگوئیاں

بد شگونی کی علامت

مکرمی! السلام علیکم۔ آپکو یاد ہوگا کہ خلیفہ ربوہ مرزا ناصر احمد صاحب نے گذشتہ سال کے آغاز میں اپنے مریدوں کو سات سال کے اندر اندر "غلبۂ اسلام" کی تیاریاں مکمل کرنے کا حکم فرمایا تھا۔ اتنے کروڑ روپیہ جمع کردو۔ ایک لاکھ سائیکلیں اور اتنے ہزار گھوڑے مہیا کرلو۔ غلیل بازی اور سومیل یومیہ سائیکل سواری کی مشق کرلو" ہمیں یقین دلایا گیا ہے کہ غلبۂ اسلام کا زمانہ آگیا ہمیں بتایا گیا ہے کہ ہماری جماعت کے ساری دنیا میں غالب آنے کا وقت آگیا ہے۔" (الفضل ۲۶ر فروری ۷۴ء)

خلیفہ صاحب کی الہامی بشارت سے متاثر ہوکر "الفضل ربوہ" نے ۹ر مارچ ۷۴ء کو ایک تیز و تند اداریہ سپرد قلم کیا جس میں "مخالفین" کو تباہی کی دھمکی دیتے ہوئے لکھا کہ "خدا تعالیٰ نے حقیقی اسلام کو دنیا میں غالب کرنے کا فیصلہ کردیا ہے" "کون ہے جو خدا کے فیصلے کو بدل سکے"؟ اور یہ کہ "مخالفین اگر اپنی روش سے باز نہ آئے تو ان کا اس انجام سے دوچار ہونا یقینی امر ہے" ــــ خلیفہ صاحب کے سات سالہ منصوبہ کا اعلان اور مخالفین کی تباہی کی پیشنگوئی ابھی فضاؤں میں گونج رہی تھی کہ سات مہینے کے اندر اندر ربوہ اسٹیشن کا حادثہ پیش آگیا، اور اس کا نتیجہ ۷ر ستمبر ۷۴ء کے فیصلے کی شکل میں ظاہر ہوا ــــ اب خلیفہ صاحب نے قصرِ خلافت سے نیا سرکلر جاری کیا ہے کہ:

"اگلے چودہ سال کا زمانہ میرے نزدیک تربیت پہ بہت زور دینے کا زمانہ ہے جس میں ہزاروں ہزار احمدیوں کو تربیت یافتہ ہونا چاہیے۔ اور پھر اس کے بعد ہمیں غلبۂ اسلام کی صدی کا استقبال کرنا ہے پس "انصار اللہ" اپنی ذمہ داری کو سمجھیں اور تربیت کا پروگرام بنائیں تاکہ جب غلبۂ اسلام کی اس عالمگیر اور ہمہ گیر جدوجہد میں وسعتیں پیدا ہوں اور اس وقت ہزاروں مربیوں کی ضرورت ہو تو ہزاروں لاکھوں مربی موجود ہوں تاکہ دنیا کو سنبھالا جاسکے۔" (روزنامہ الفضل ربوہ۔ ۱۲ فروری ۷۵ء)

(صدی شروع ہونے میں پانچ سال باقی ہیں) خلیفہ صاحب اپنے گذشتہ سال کے غلبۂ اسلام کے اعلان کا نتیجہ آزما چکے ہیں۔ میں اربابِ فکر (بالخصوص قادیانی احباب) کو اس امر کی جانب توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ اگر خلیفہ صاحب ہر سال اسی طرح غلبۂ اسلام کی پیشنگوئی فرماتے رہے اور اس کا الٹ نتیجہ نکلتا رہا، تو خلیفہ صاحب اور ان کی جماعت کتنے سال تک ان پیشنگوئیوں کی متحمل ہوسکے گی کیا جماعت ربوہ میں کوئی صاحب خلیفہ صاحب کو مخلصانہ مشورہ نہیں دے سکتے کہ اس قسم کے اعلانات ان کی جماعت کے حق میں بدشگونی کی علامت ہیں۔ ■■